وقت

کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

اگست 2018 کے

مدنی مشوروں کا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وقت کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

درودِ پاک کی فضیلت

حضرتِ سَیِّدُنا اُبَی بن کَعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے جب بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں عَرض کی کہ میں (سارے وِرْد، وظیفے، دعائیں چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وَقْت درود خوانی میں صَرف کروں گا۔ تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: یہ تمہاری فکروں کو دور کرنے کیلئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بزرگانِ دِین اور وقت کی پابندی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وَقْت کی پابندی اور اس کا صحیح اِستعمال کامیابی کی عَلامت ہے۔ کیونکہ زِندَگی کا جو لمحہ گزر چکا وہ کبھی لوٹ کر نہ آئے گا۔ آنے والا وَقْت کس کا کیسا ہوگا کسی کو کچھ خبر نہیں۔ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: روزانہ صُبح جب سُورَج طلُوع ہوتا ہے تو اُس وَقْت "دِن" یہ اعلان کرتا ہے: اگر آج کوئی اَچّھا کام کرنا ہے تو کر لو آج کے بعد میں کبھی پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ (2) ہمارے بُزُرگانِ دِین وَقْت کی اَہمیّت سے خوب واقِف تھے یہی وجہ ہے کہ وَقت ضائع کرنا انکی لغت (ڈِکشنری) میں نہ تھا۔

[1] ....ترمذی، ابواب صفة القیامة والرقائق والورع، ۲۱-باب ص۵۸۳، حدیث: ۲۴۵۷

[2] ....شعب الایمان، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلة النصف من الشعبان، ۳/ ۳۸۶، حدیث ۳۸۴۰

یہ نُفُوسِ قدسیہ کیسے اپنے وَقْت کا صحیح اِسْتِعمال کرتے تھے، اسکی ایک جھلک مُلاحظہ فرمایئے:

مشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ وَقْت کے انتہائی قَدْر دان اور اپنے معمولات و مَشاغل کے سلسلے میں حیرت انگیز حد تک وَقْت کے پابند تھے، انہوں نے روز وشب کے اَوقات کو بڑے سلیقے سے تقسیم کر رکھا تھا، جو انہوں نے روز وشب کے لئے مُقرَّر کر دیا، ہمیشہ اُس کام کو اُسی وَقْت پر کیا۔ مَثَلاً عَصْر کی نَماز پڑھ کر آپ سیر فرمایا کرتے تھے اور واپسی پر اپنی مَسْجِد میں اکثر اس وقت تشریف لاتے کہ ادھر آپ دروازے میں داخل ہوئے اور ادھر مُؤَذِّن نے اذان شروع کی۔ [1]

امیر اہلسنّت اور وقت کی پابندی

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ جو حضرات وَقْت کی قَدْر کرتے ہیں دنیا انہیں ہی یاد رکھتی ہے۔ چُنَانْچِہ ہم کس قَدْر خوش بخت ہیں کہ ہمارے لیے وَقْت کی اَہَمِیَّت و پابندی کے حوالے سے اَمیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال محمد اِلْیَاس عطّار قادِری رَضَوِی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایک بہترین مثال ہیں۔ مَثَلاً آپ کو جو اِنتہائی کم وَقْت میں بہت بڑی کامیابیاں نصیب ہوئیں کہ پوری دنیا میں آپ کی دِینی خِدمات کا شُہرہ پھیل گیا، اِس کی وُجُوہات میں ایک نُمایاں وجہ وَقْت کی قَدْر بھی ہے۔ آپ نے اپنے شب و روز کو ایک مدنی مَقْصَد کے حُصُول کیلئے بہترین انداز میں تقسیم کیا۔ نَماز، اَذکار، اوراد و وظائف، بیانات، مُطَالَعَہ، روزوں کا تَسَلْسُل، اِشراق وچاشت واوّابین کے نوافل، مَدَنی مشورے، مَدَنی مذاکرے، سحری، اِفطار، مُرِیدین و مُحِبّین و متعلقین اور عُلَما و صُلَحا سے وقتاً فوقتاً مُلاقات، تحقیقی و دقیق مسائل میں

[1] ......حالاتِ زندگی حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی، ص۱۷۹ مفہوماً

مفتیانِ کرام سے مُشاوَرت، مکتوبات کے جوابات، مریضوں کی عِیادَت، مرحومین کی تعزیت، **ملک وبیرونِ ملک** سے آنے والوں کی مدنی تربیت، موقع کی مناسبت سے ملاقات وخصوصی مدنی مذاکرے میں ان کے سوالات کے جوابات، تحریری کام، بروقت سونا، جاگنا، ذِمّہ داران کی اِصلاح کیلئے مُختَلِف تحریرات، دِل جوئی، حَوصلہ افزائی، مُستقبل کے اَہداف کا تفکُّر اور روزمَرّہ زِندگی کے بے شُمار معمولات کو مُختَلِف اَوقات میں تقسیم کرکے اس پر اِستِقامَت سے عَمَل پیرا ہوجانا آپ کی خصوصیت ہے۔ آپ کی دِینی وتنظیمی کامیابیوں اور کامرانیوں کی بہترین مثال دُنیا بھر میں عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوتِ اسلامی کا مَدَنی پیغام اور **104** شُعْبہ جات کے قِیام کے ساتھ بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں قبولِیَّت کا درجہ پانے والی شُہرۂ آفاق عظیم وضخیم تصنیف **فیضانِ سُنَّت**، اسکے عِلاوہ نَماز کے اَحکام، پردے کے بارے میں سوال جواب، کُفْریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، نیکی کی دعوت، غیبت کی تباہ کاریاں وغیرہ جیسی مایہ ناز تصانیف اور مُختَلِف فقہی، قَبْر وآخِرَت، طِبّ اور دیگر سینکڑوں موضوعات پر بیانات، مَدَنی مذاکروں، ہزارہا صفحات پر مُشتَمِل تحریری مواد، دُنیا کے واحد سو فیصد اسلامک چینل **مَدَنی چینل** کے ذَرِیعے دُنیا بھر میں اسلام کی تعلیمات عام کرنا، نیز اَندَرُون وبیرونِ مُلک سینکڑوں عاشقانِ رسول کا مَدَنی قافلوں میں سَفَر کے ذَرِیعے نیکی کی دَعْوَت عام کرنا اور لاکھوں لوگوں کو بے عملی کی دلدل سے نکال کر پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں کی راہ پر گامزن کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ

تُو فیضانِ رضا الیاس قادری | تُو ضیاء کی ضِیاء الیاس قادری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وقت کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! اس بات کا مُختَصَر جائزہ لیتے ہیں کہ ہمارے لئے وَقْت کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

1-مدنی کاموں کی مضبوطی کیلئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کی **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کی طرف سے عَطا کردہ 12 مَدَنی کاموں میں سے ہر ایک کی ادائیگی کے اَوقات مُقرَّر ہیں، اگر ان مَدَنی کاموں کو طے شُدہ دن اور وَقْت پر کریں گے تو یقیناً یہ مَضْبُوط ہوں گے۔ کیونکہ اگر مَدَنی مَرْکَز کی طرف سے جس مَدَنی کام کیلئے جو وَقْت اور دورانیہ مُقرَّر ہے، اس پر عَمَل نہ کیا گیا یعنی نمازِ فَجر سے پہلے صدائے مدینہ نہ لگائی گئی یا بعدِ فجر مدنی حلقے کا اہتمام کرنے کے بجائے کسی اور نماز کا وَقْت مُقرَّر کر لیا گیا وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح یہ مَدَنی کام مَضْبُوط نہ ہوں گے بلکہ دن بدن کمزور ہو کر بالآخر خَتْم ہو جائیں گے۔ لِہٰذا یاد رکھئے! موتی جب تک کسی دھاگے میں پروئے ہوتے ہیں ہار کی شَکْل میں وَقْعَت رکھتے ہیں اور جب بکھر جائیں تو انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا۔ نیز کسی تحریک یا تنظیم کے زوال کی سب سے بڑی ایک عَلامَت یہ بھی ہوتی ہے کہ اس سے وَابَسْتہ لوگ تحریک کے بنیادی اصولوں کی پابندی نہ کریں۔

2-جدول پر عمل کرنے کیلئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جہاں ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنے روز مرہ اور تنظیمی و

کاروباری کاموں کو سر اَنْجام دینے کے لئے جَدْوَل(Schedule) بنائیں، وہیں ہم پر یہ بھی لازِم ہے کہ اپنے بنائے گئے جَدْوَل پر عَمَل کرنے کیلئے وَقْت کی پابندی کا خَیال رکھیں اور کبھی بھی آج کا کام کل پر ڈالنے کے مُتَعَلِّق نہ سوچیں، کہ اس سے وَقْت ہی ضائع نہیں ہوتا بلکہ کام میں یکسوئی بھی حاصِل نہیں ہوتی اور ایک کام کرتے وَقْت ذِہْن دوسرے کام میں لگا رہتا ہے، جیسا کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت سَیِّدُنا عمر بن عبد العزیز رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه سے عَرْض کی: یاامیر المومنین! یہ کام آپ کل پر مُؤَخَّر کر دیجئے۔ اِرشَاد فرمایا: میں روزانہ کا کام ایک دن میں بمشکل کر پاتا ہوں اگر آج کا کام بھی کل پر چھوڑ دوں گا تو پھر دو دن کا کام ایک دن میں کیونکر کرسکوں گا۔ (1)

3-اہداف کی تکمیل کیلئے

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! اَہْدَاف کی تکمیل میں سُستی سے کام لیتے ہوئے وَقْت کی پابندی نہ کرنا بھی ایک بہُت بڑی رُکاوَٹ ہے۔ لِہٰذا جو ہَدَف ملے اسے پایۂ تکمیل تک پہُنچانے کیلئے وَقْت کی پابندی ضروری ہے اور ہر کام کو بر وَقْت کرنے کی عادت ہونی چاہئے، **کل کرلوں گا** والا مزاج اپنانے سے بچنا چاہئے۔

4-انفرادی شخصیت کے نکھار کیلئے

وَقْت کی پابندی سے شَخْصِیَّت میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ جب ہم ہر کام کی اَنْجام دہی میں وَقْت کی پابندی کا خیال رکھیں گے مَثَلًا اپنا پیشگی وکارکردگی جدول، اپنی کارکردگی ذِمَّہ داران کو وَقْت پر پہنچائیں گے، سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع ومدنی مذاکرے اور مَدَنی مشوروں

1 .... انمول ہیرے، ص ۱۷

وغیرہ میں بروقت شِرْکت کریں گے، عزیز رشتے داروں کے ہاں غمی وخوشی کے مَوْقَع پر بروَقْت مَوجُود ہوں گے تو دوسروں کی نظروں میں باوقار ہی نہیں ٹھہریں گے بلکہ بعض افراد کو بدگمانی کے گناہ میں مُبْتَلا ہونے سے بچانے کی سَعَادَت بھی پائیں گے اور یوں ہماری شَخْصِیَّت دوسروں بالخصوص اپنے ماتحتوں وغیرہ کے لئے قابلِ نمونہ و قابلِ تقلید بھی ہوگی۔ لِہٰذا یاد رکھئے! وَقْت کی پابندی سے اِدارے ہی ترقّی نہیں کرتے بلکہ اسکی بَرَکت سے ایک مفلس و جاہل شخص اپنی مفلسی اور جہَالَت سے نجات پاسکتا ہے۔

یا خدا قدر وقت کی دیدے | کوئی لمحہ نہ فالتو گزرے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وقت ضائع کرنے کے اسباب اور ان سے بچاؤ کے چند طریقے

یاد رکھئے! وَقْت انسان کا قیمتی سرمایہ ہے مگر عجیب بات ہے جتنی بے دردی و بے فکری اور غَفْلَت کے ساتھ انسان وَقْت ضائع کرتا ہے، اپنی مِلْکِیَّت کی کسی اور چیز کو اتنی بے دردی اور غَفْلَت کے ساتھ ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ چُنَانْچِہ ہمیں اپنے وقت کی قَدْر پہچاننی ضروری ہے، فالتو وَقْت گزرنا کتنے بڑے نُقْصَان کی بات ہے، وہ اس حدیثِ مبارک سے سمجھئے۔ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: اَہْلِ جنّت کو کسی چیز کا بھی اَفْسَوس نہ ہوگا سوائے اُس ساعت (یعنی گھڑی) کے جو (دنیا میں) **اللہ** پاک کے ذِکْر کے بغیر گزری۔[1] چُنَانْچِہ،

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! وَقْت کی پابندی کیوں ضروری ہے؟ یہ تو ہم نے جان لیا،

[1] .... معجم کبیر، ۸/ ۲۲۴، حدیث: ۱۶۲۰۸

آیئے! اب وَقْت کو ضائع کرنے والے اسباب اور ان سے بچاؤ کے چند طریقے جانتے ہیں:

1- مناسب ترتیب وترکیب کا نہ ہونا

جب بہت سے کام کرنے ہوں تو ذِہن ایک کام کرتے ہوئے دوسرے کاموں میں بھی اٹکا رہتا ہے اور کوئی بھی کام دِل جمعی سے نہیں ہو پاتا، نیز کبھی ایک ہی کام پر بہت زِیادہ وَقْت لگ جانے سے باقی کام رہ جاتے ہیں۔ اس کے عِلاوہ بعض مُحَقِّقِیْن (تحقیق کرنے والوں) کے مُطابِق ایک وَقْت میں ایک سے زائد کام کرنا تقریباً 40 فیصد تک کارکردگی میں کمی کرسکتا ہے۔ شاید اس کی وجہ ایک کام چھوڑ کر دوسرا کام کرنا پریشانی کو حل کرنے کے بجائے بڑھا دیتا ہے، جو کارکردگی کو کمزور کردیتا ہے۔

علاج: ہر کام کو اس کے مُناسِب وَقْت میں کرنے کے لئے نظامُ الاوقات (Time Table) ترتیب دیا جائے۔ چُنَانْچِہ شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہْلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **انمول ہیرے** میں فرماتے ہیں: ہو سکے تو اپنا یومیہ نظامُ الاوقات ترتیب دے لینا چاہئے۔ اَوّلاً عشا کی نماز پڑھ کر حَتَّی الْاِمْکَان دو گھنٹے کے اندر اندر جلد سو جایئے۔ رات کو فُضُول چوپال لگانا، ہوٹلوں کی رونق بڑھانا اور دوستوں کی مجلِسوں میں وَقْت گنوانا (جبکہ کوئی دِینی مَصْلَحَت نہ ہو) بَہُت بڑا نقصان ہے۔ مزید فرماتے ہیں: نظامُ الاوقات مُتَعَیَّن کرتے ہوئے کام کی نَوعِیَّت اور کَیْفِیَّت کو پیشِ نَظر رکھنا مُناسِب ہے۔ مَثَلاً جو اِسْلَامی بھائی رات کو جَلْدی سو جاتے ہیں، صُبْح کے وَقْت وہ تَروتازہ ہوتے ہیں۔ لٰہذا عِلْمی مَشَاغِل کے لئے صُبْح کا وَقت بَہُت مُناسِب ہے۔ سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ دُعا امام تِرمذی نے نَقْل کی ہے: اے **اللہ** پاک! میری اُمَّت کیلئے صُبْح کے اَوقات میں بَرَکت عَطا فرما۔ [1] مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم

[1] ......ترمذی، کتاب البیوع، باب ما جاء فی التبکیر بالتجارۃ، ص ۳۱۶، حدیث: ۱۲۱۲

الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان اس حدیث پاک کے تَحْت فرماتے ہیں: یعنی (اے اللہ پاک) میری اُمَّت کے تمام اُن دینی و دُنیاوی کاموں میں بَرَکت دے جو وہ صُبْح سویرے کیا کریں، جیسے سَفَر طَلَبِ عِلْم، تِجارَت وغیرہ۔[1] کوشش کیجئے کہ صُبْح اٹھنے کے بعد سے لے کر رات ہونے تک سارے کاموں کے اَوقات مُقَرَّر ہوں مَثَلاً اتنے بجے تَہَجُّد، علمی مَشَاغِل، مَسْجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت نَمازِ فَجْر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اِشْراق چاشت، ناشتہ، کَسْبِ مَعاش، دوپہر کا کھانا، گھریلو مُعاملات، شام کے مَشاغِل، اَچھّی صُحْبَت، (اگر یہ مُیَسَّر نہ ہو تو تنہائی بدرجہا بہتر ہے)، اسلامی بھائیوں سے دِینی ضَروریات کے تَحْت مُلاقات وغیرہ کے اَوقات مُتَعَیَّن کرلئے جائیں۔ جو اس کے عادی نہیں ہیں ان کیلئے ہو سکتا ہے شروع میں کچھ دُشواری ہو۔ پھر جب عادَت پڑ جائے گی تو اسکی بَرکتیں بھی خود ہی ظاہِر ہو جائیں گی۔[2]

نوٹ: ہر کام کو اس کے وقت پر کرنے کی عادت بنانے کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شب و روز کا جدول اور دیگر اکابرین کے جدول کی تفصیلات جاننے کے لئے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کے مطبوعہ رِسالے **آقا کا جدول** کا مُطالَعَہ فرمائیں۔

2-ترجیحات کا تعیُّن نہ ہونا

اگر اپنے معمولات میں یہ لِحاظ نہ رکھا جائے کہ کون سا کام زِیادہ اہم ہے اور کون سا کم، کس کام کو پہلے کرنا چاہئے کس کو بعد میں، کس کام کو کتنا وَقْت دینا ہے؟ تو بھی وَقْت ضائع ہونے کے امکانات رہتے ہیں۔ اسی طرح بعض ذِمَّہ داران مُتَّصِل علاقوں کا جَدْوَل بنانے کے بجائے، اس طرح جَدْوَل بناتے ہیں کہ ایک شہر کے بعد دوسرے شہر کا سَفَر بہت زِیادہ ہوتا ہے، حالانکہ ان دونوں شہروں کے بیچ میں بھی کسی قریبی شہر کا جَدْوَل بن سکتا ہے، اس

[1] ......مراٰۃ المناجیح، سفر کے آداب (طریقے)، دوسری فصل، ۵/۴۹۱

[2] ......بیاناتِ عطاریہ (حصہ سوم)، انمول ہیرے، ص۱۹تا۲۲ ملتقطاً

طرح جَدْوَل بنانے سے وَقْت بھی ضائع ہوتا ہے اور اَخْرَاجات بھی زِیادہ خَرْچ ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض اسلامی بھائیوں کو جب کسی کام کا عَرْض کیا جاتا ہے تو وہ اس طرح فرماتے ہیں: **اس کو بعد میں دیکھ لیتے ہیں**، کسی کا میسج موصول ہوا تو اسی وَقْت ریپلائی نہ دیا کہ بعد میں دے دوں گا۔ اسی طرح آج کا کام کل پر ڈالنے کی سوچ بھی وَقْت ضائع ہونے کا ایک سَبَب ہے، جس کی وجہ سے بہت سے کام وَقْت پر نہیں ہو پاتے۔

علاج: ❶ روز مَرَّہ کے کاموں میں ہمیں خود فیصلہ کرنا چاہئے کہ کن کاموں کو کن پر ترجیح دینی چاہئے اور نئے ملنے والے کاموں کے بارے میں اپنے نگران سے مُشاوَرت کرنی چاہئے، جو کام وہ پہلے کرنے کا فرمائیں، اُسی کو ترجیح دی جائے۔ ❷ مَدَنی مَرْکَز کی طرف سے دیئے گئے اَہْدَاف کو ماہانہ، سہ ماہی، ششماہی، نوماہی وسالانہ کی بُنْیاد پر تقسیم کر لیجئے۔ مَثَلاً موجودہ مَدَنی کام کی کَیْفِیَّت یہ ہے، اتنے عرصے (مَثَلاً 26 دن) میں اس مَدَنی کام کو اس کَیْفِیَّت تک پہنچانا ہے۔ اتنے عرصہ میں اتنی تَقَرُّری کرنی ہے، اتنے دن میں یہ مَسَائِل حل کرنے ہیں وغیرہ۔ ❸ ہر شے کو اس کی مخصوص جگہ رکھئے تاکہ اسے تلاش کرنے میں وقت ضائع نہ ہو، بلکہ اس کی تلاش میں ضائع ہونے والے وَقْت کو بچا کر اس میں کوئی دوسرا کام کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کمپیوٹر پر کام کرنے والے فولڈرز کی تقسیم کاری اپنے کام کے حساب سے کریں اور اس تقسیم کاری کو یاد رکھیں تاکہ کبھی کوئی فائل تلاش کرنی ہو تو آپ کو یاد ہو کہ کہاں رکھی ہے ورنہ تلاش کرنے میں وقت ضائع ہو گا اور دیگر کاموں کا حرج ہو گا۔

❹ ہر کام کو اس کے وَقْت پر کیجئے اور ٹال مٹول سے کام لیجئے نہ کبھی کسی کام کو دوسرے دن پر مُؤَخَّر کیجئے۔

3- کسی سے مشاورت کرنا نہ ان کے تجربات سے کچھ سیکھنا

دوسروں کے تجربات سے سیکھنے کے بجائے نئے سرے سے تجربات کرنا بھی وَقْت ضائع کرنے کا ایک سَبَب ہے۔ اسی طرح کسی سے مشورہ نہ کرنا اور ہر کام خود کرنے کی کوشِش میں کوئی بھی کام اچھے انداز میں نہیں ہو پاتا اور وَقْت ضائع ہوتا ہے۔

علاج: ❶ کسی بھی علاقے / شعبے میں مَدَنی کام کرنے کیلئے ہم سے پہلے جو ذِمَّہ دار تھے، ان سے ماہانہ کارکردگی اور اس کا ریکارڈ، تَقَرُّری کی تفصیل، شخصیات ڈیٹا، مَسائل و تجاویز کا ریکارڈ، جن علاقوں میں مَدَنی کام مَضْبُوط یا کمزور ہے، ان کی تفصیل لے کر ترقی کا سَفَر جاری رکھیں۔

❷ باہم مل کر کام کیجئے کہ اس سے آپس میں اعتماد کی فضا پیدا ہوتی اور باہمی تجربات سے استفادہ ہوتا ہے۔ نئے تجربات میں وَقْت صرف کرنے کے بجائے تجربہ کاروں سے مشاورت میں وقت بچا کر کم وقت میں زیادہ مدنی کام کیا جاسکتا ہے۔ کامیاب ترین انسان وہ ہے جو لوگوں کی صلاحیتوں سے باخبر ہو۔ پھر ان کی صلاحیت کے مطابق ان میں کام تقسیم کرے اس کے مُطابِق انہیں ترقی دینے اور حوصلہ افزائی کرنے کا جذبہ بھی رکھے۔

❸ مُشاوَرَت سے حوصلہ افزائی ہوتی، مَدَنی کام کرنے کا شوق پیدا ہوتا اور جذبات بڑھتے ہیں۔ مُشاوَرَت نہ کرنے کی صُورَت میں نئے تجربات میں بے جا وَقْت اور مال خَرْچ ہوتا ہے۔ جبکہ مُشاوَرَت سے کم وَقْت میں اچھے اور مثبت نتائج حاصِل ہوسکتے ہیں، نیز مُشاوَرَت کرنے سے **اللہ** پاک کے حکم کی تعمیل بھی ہوتی ہے، جیسا کہ اِرشَادِ رَبَّانی ہے: **وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ** (پ۴، آل عمران، ۱۵۹) ترجمۂ کنز الایمان: اور کاموں میں ان سے مَشْوَرَہ لو۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: جو شخص کسی کام کا اِرَادہ کرے اور اس میں کسی

مسلمان شخص سے مَشْوَرہ کرے اللہ پاک اسے دُرُست کام کی ہِدایت دے دیتا ہے۔ (1)

4-فضولیات میں مصروف رہنا

فُضُول کاموں (مَثَلًا موبائل گیمز، انٹرنیٹ چیٹنگ، سوشل میڈیا کا بے جا اِسْتِعمال، غیر متعلقہ وٹس ایپ گروپس میں شامل ہونا) یا بے فائدہ بحث و گپ شپ کی عادَت بھی وقت ضائع کرنے کا سبَب بنتی ہے۔ متعلقہ نگرانِ مُشاوَرت کی اِجازَت کے بغیر اپنے طور پر بیانات و مَدَنی مشورے کئے جانے سے بھی وَقْت صَرف ہوتا ہے مگر خاطر خواہ مطلوبہ نتائج حاصِل نہیں ہوتے۔

علاج: ❶ جس کام سے ہمارا تَعَلُّق نہیں اس سے دُور رہیں اور ہمیشہ غیر ضروری باتوں، کاموں اور چیزوں کو نَظَر انداز کرنے کی عادَت پیدا کریں، یہ یقیناً ہمارا بہُت سا قیمتی وَقْت بچانے میں مُعاوِن ثابِت ہو گا۔ ❷ جو مَدَنی کام کسی شَرْعی یا تنظیمی پالیسی کی وجہ سے نہ ہو رہا ہو تو اسی کام میں وَقْت صَرف کرنے کے بجائے متعلقہ نگران کی مُشاوَرت سے اس کے مُتَبادِل کوئی کام کر لیجئے۔

وقت ضائع کرنے والے کاموں سے بچئے

وَقْت کا پابند بننے کیلئے ضروری ہے کہ ان کاموں سے بچا جائے جو وَقْت ضائع کرنے کا سَبَب بنیں۔ مَثَلًا ❁ بے جا ٹیلیفون (موبائل) اور سوشل میڈیا کا اِستعمال شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: سوشل میڈیا کا صرف دینی اِسْتِعمال کیجئے ورنہ اِس سے کنارہ کَش ہو جایئے کہ اس کے دنیوی اِسْتِعمال سے وَقْت بہُت ضائع ہوتا ہے اور گناہوں میں پڑنے کا بھی قَوِی اندیشہ رہتا ہے۔ ❁ لوگوں سے غیر ضروری میل جول۔ ❁ فُضُول کلام کی

(1) ......در منثور، پ۴، ال عمران، تحت الآیۃ: ۱۵۹، ۲/ ۳۵۹، مفہومًا

عادتِ بد۔ ❀ اپنے روزمَرَّہ کے معمولات کا جائزہ نہ لینا۔ ❀ خَلْوَت نشینی سے اِجْتِناب۔ ❀ جلد بِسْتر نہ چھوڑنے کا مَرَض۔ ❀ پھر کبھی (یعنی محض سُستی کی وجہ سے کاموں کو مُؤَخَّر کرنے) والا مِزاج۔ ❀ تنظیمی ذِہن و مدنی سوچ کی کمی۔ ❀ اپنے جذبات پر قابو نہ ہونا۔ ❀ گردو پیش کے مَاحَول اور لوگوں کی ذہنی سَطْح کو سمجھنے کی صَلَاحِیَّت کا نہ ہونا۔ ❀ ہر کام خود ہی کرنے کا جذبہ بے جا۔ ❀ کسی سے کچھ سیکھ کر یا اوروں کے تَجْرِبات سے فائدہ اٹھانے کے بجائے ہر چیز کا خود تجربہ کرنا۔ ❀ مَقْبول بننے کا شوقِ بے جا۔ ❀ طے شُدہ وَقْت پر کام خَتْم نہ کرنا۔ ❀ زیرِ دباؤ (Under Pressure) رہنا۔ ❀ خواہ مخواہ پریشان رہنا۔ ❀ وَقْت کی کمی کا رونا روتے رہنا وغیرہ۔ ❀ اپنے وَقْت کے اِسْتِعمال میں سستی اور غَفْلَت سے کام لینا۔[1] ❀ لِہٰذا وَقْت کا پابند بننے کیلئے مذکورہ اُمُور سے حَتَّی الْاِمْکَان بچتے رہیں۔

وقت کی پابندی کرنے کے فوائد اور نہ کرنے کے نقصانات

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! ہمارے دِین میں وقت کی بہت اہمیت ہے۔ ہمارا پورا نظامِ عبادات ہر روز ہمیں وقت کی پابندی کی مشق کراتا ہے۔ مَثَلًا نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج مَخْصُوص اَوقات کی پابندی کے حامِل ہیں۔ سحری کا وقت ختم ہونے کے فوراً بعد کھا پی لیا تو روزہ نہ رہا۔ غروبِ آفتاب سے پہلے کھا پی لیا پھر بھی روزہ ٹوٹ گیا۔ دورانِ حج ایک لمحہ کیلئے بھی اوقاتِ مخصوصہ میں حج کا رکنِ اعظم ”وقوفِ عرفہ“ ادا نہ کیا تو حج ادا نہ ہوا اور ساری محنت ضائع ہو گئی۔ ہمارا یہ پختہ عقیدہ ہے کہ ہماری موت کا وقت مقرر ہے۔ کیا معلوم ہمارا چراغِ زندگی کب بجھ جائے، لہٰذا وقت کی قدر کو پہچان کر اس سے دِین و دنیا کے فوائد حاصل کرنا ہمارے لیے بحیثیتِ مسلمان اور بھی بہت ضروری ہے۔ اگر وقت کو مثبت انداز

[1] ....رسائلِ دعوت اسلامی، مدنی کاموں کی تقسیم کے تقاضے، ص۳۱۹

میں استعمال کرکے ہم نے اس کی قدر و قیمت کا احساس نہ کیا اور غَفْلت و سُستی کا شِکار رہے تو دنیا میں بھی کچھ حاصِل نہ ہو گا اور آخِرت میں بھی رسوائی ہو گی۔ آیئے! ایک مُخْتَصَر جائزہ لیتے ہیں کہ اگر ہم وقت کی پابندی کریں تو کیسے فوائد حاصل کر سکتے ہیں اور اگر ایسا نہ کیا تو کس قسم کے نقصانات کا سامنا ہو سکتا ہے:

وقت کی پابندی کے فوائد	وقت کی پابندی نہ کرنے کے نقصانات
♣ نمازیں باجماعت ادا کرنے کی سَعادَت ملتی ہے۔	♣ باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے 27 گنا افضل ہے، چنانچہ بغیر جماعت کے نمازیں نہ پڑھنے سے اس ثواب سے محرومی ہو سکتی ہے۔
♣ فرض عبادات کو ان کے وقت میں ادا کرنے سے اللہ پاک راضی و خوش ہوتا ہے۔	♣ فرض عبادات میں جان بوجھ کر تاخیر کرنا اللہ پاک کی ناراضی کا سَبَب بن سکتا ہے۔
♣ اہداف کی بروقت تکمیل سے ذِمَّہ داران کا اعتماد حاصِل ہوتا ہے۔	♣ اہداف میں تاخیر سے ذِمَّہ داران کے عدمِ اعتماد کا سامنا ہو سکتا ہے۔
♣ مدنی کاموں کی کارکردگی و ترقی میں مضبوطی آتی ہے۔	♣ مدنی کاموں کی کارکردگی نمایاں ہونے میں کمزوری رہ جاتی ہے۔
♣ مدنی کاموں میں از ابتدا تا انتہا شِرْکَت کی بَرَکَت سے عِلْمِ دین سیکھ سکتے ہیں۔	♣ مدنی کاموں میں از ابتدا تا انتہا شِرْکَت نہ کرنا عِلْمِ دین سے محرومی کا سبب بن سکتا ہے۔
♣ دنیا و آخرت میں عزّت ملتی ہے۔	♣ دنیا و آخرت میں شرمندگی و رسوائی کا سامنا ہو سکتا ہے۔

مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مَدَنی مشوروں سے ماخُوذ مدنی پھول

❀ تمام اسلامی بھائی کوشش فرمائیں کہ مَدَنی مشورے کا وَقْت شروع ہونے سے قبل ہی

اپنی اپنی نشستوں پر تشریف فرما ہوں، جیسے جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَه اور دیگر دُنْیَوی اِداروں کے طلبہ اور ملازمین وَقْت شروع ہونے سے قَبْل ہی اپنے مُقام پر پہنچ جاتے ہیں۔[1] ❀ اگر مَدَنی مَشْوَرے میں عین وَقْت پر یا تاخیر سے حاضِر ہوں گے تو ذہنی طور پر حاضِر رہنا مُشکِل ہے ، لہٰذا وَقْت سے کچھ دیر پہلے حاضِر ہونے کا ذہن بنائیں۔ یاد رکھئے! اگر ہم نے وَقْت کی قَدْر نہیں کی تو خدا نہ کرے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ عظیم نِعْمَت ہم سے چھن جائے۔ ❀ وَقْت کی پابندی(Punctuality) ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔[2] ❀ حُقُوقُ الْعِبَاد کا مُعَاملہ بہت سَخْت ہے، وَقْت کی پابندی کو لازِم اِخْتِیار کریں، کہیں ہماری وجہ سے کسی کو اِنتِظار کی زَحمت نہ اُٹھانی پڑے۔[3] ❀ دورانِ مَدَنی مَشْوَرہ بلکہ ہمیشہ وَقْت کی پابندی کو لازمی اِختیار کیجئے۔[4] ❀ یہ مَدَنی مَشْوَرے کا حُسْن ہے کہ وَقْت کی پابندی بھی ہو اور حَوصَلہ افزائی بھی۔[5] ❀ شُعْبہ جات کے مَدَنی پھولوں میں مَدَنی مشوروں کی جو تاریخیں طے ہیں، ان کے مُطابِق مَدَنی مَشْوَرے کریں، مَدَنی کام کو مضبوط کرنے کا ایک ذَرِیْعَہ بر وَقْت اور پابندی سے طے شُدہ طرِیْقِ کار کے مُطابِق مَدَنی مَشْوَرہ کرنا بھی ہے۔[6]

[1] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۰ تا ۲۴ ذوالحجۃ الحرام بمطابق 21 تا 25 جنوری 2006ء
[2] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۱۵، ۱۶ ربیع النور شریف ۱۴۳۱ھ بمطابق 2 تا 3 مارچ 2010ء
[3] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، بمطابق 4 تا 9 اگست 2006ء
[4] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۷ تا ۲۰ ربیع النّور ۱۴۳۰ھ بمطابق 15 تا 18 مارچ 2009ء
[5] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 5 رجب المرجب ۱۴۳۷ھ بمطابق 13 اپریل 2016ء
[6] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱ تا ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 17 تا 20 اگست 2015ء